گندم سے جڑی بوٹیوں کی تلفی

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

گندم پاکستان کی اہم غذائی فصل ہے جو صدیوں سے کاشت ہو رہی ہے۔ پاکستان کی زمین اور آب و ہوا گندم کی کاشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔ گندم کی پیداوار اگرچہ پہلے کے مقابلہ میں بڑھی ہے لیکن پھر بھی اس میں اضافہ کی کافی گنجائش موجود ہے۔ 18-2017 میں پاکستان میں گندم کی فصل 8734 ہزار ہیکٹر پر کاشت کی گئی جس سے 25492 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ آبادی کے روز بروز بڑھتے ہوئے دباؤ کے باعث ملک میں گندم کی پیداوار مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔ حکومت پنجاب کی کسان دوست پالیسیوں، محکمہ زراعت اور کاشتکاروں کی انتھک محنت سے گذشتہ مالی سال میں گندم کی ریکارڈ پیداوار حاصل ہوئی۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو مستقل بنیاد پر پورا کرنے کے لیے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کی گنجائش موجود ہے۔ گندم کی بہتر پیداوار میں زمین کی تیاری، اچھے بیج و قسم کا انتخاب، متوازن کھاد اور بروقت کاشت کے ساتھ ساتھ جڑی بوٹیوں کی تلفی کی بہت اہمیت ہے۔ جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کے بغیر گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کا حصول ناممکن ہے۔ جڑی بوٹیاں فصل کے ساتھ خوراک، پانی اور ہوا میں حصہ دار بن کے گندم کی پیداوار میں نمایاں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے گندم کی پیداوار میں 50 فیصد تک کمی واقع ہو سکتی ہے۔ گندم میں جڑی بوٹیوں کے بیجوں کی ملاوٹ کے باعث پیداوار کی کوالٹی خراب ہونے سے ریٹ کم ملتا ہے۔ گندم کی فصل میں عام طور پر دو قسم کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں پہلی قسم چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی ہے جن میں کرنڈ، باتھو، لیہہ، لیہلی، ریواڑی، سینجی، بینا، گاجر بوٹی، شاہترہ، بلی بوٹی، گیلیم، مڑی اور جنگلی پالک وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ دوسری قسم میں گھاس نما نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیاں شامل ہیں جن میں جنگلی جئی، دمبی سٹی اور لومڑ گھاس وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ جڑی بوٹیاں فصل کے ساتھ کھاد، خوراک، پانی، دھوپ اور ہوا میں حصہ دار بن جاتی ہیں اور پودے سے دوگنی نائٹروجن اور فاسفورس جبکہ تین گنا پوٹاش استعمال کرتی ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے پیداوار میں 14 سے 42 فیصد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جنگلی جئی، دمبی سٹی اور گندم کا تعلق چونکہ ایک ہی خاندان سے ہے اس لئے ابتدائی مرحلہ پر ان میں فرق کرنا خاصا مشکل ہوتا ہے۔ گندم کی لائنوں کے درمیان اُگے ہوئے گندم نما پودے اکثر گندم کے نہیں ہوتے۔ جڑی بوٹیوں کی پہچان کا طریقہ کار یہ ہے کہ جب دمبی سٹی کے پودے کو سطح زمین سے کاٹا جائے تو پودے کا رس سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ جنگلی جئی کے پودے زمین پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں اور دمبی سٹی کے پودے سیدھے کھڑے ہوتے ہیں۔ جنگلی جئی کی پہلی گانٹھ پر سرخ نشان ہوتے ہیں لیکن دمبی سٹی کے پہلے پتے سرخی مائل سبز ہوتے ہیں۔ گندم کے پتے کے اس حصے کے جوڑ پر جس سے وہ تنے کو ڈھانپتا ہے، بہت باریک سفیدی مائل پردے (Ligule) اور کمزور بال ہوتے ہیں جبکہ جنگلی جئی پر سفید پردے اور بال نہیں ہوتے۔ دمبی سٹی کا تنا باریک ہوتا ہے۔ جنگلی جئی کے پودے کو ہاتھ سے چھوا جائے تو اس کا تنا نرم محسوس ہوتا ہے جبکہ گندم کے پودے کا تنا نسبتاً سخت ہوتا ہے۔ گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کو کئی طریقوں سے تلف کیا جا سکتا ہے۔ پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائی جائے اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے یہ طریقہ مفید ہے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔ فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپا یا کسولہ سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس افرادی قوت موجود ہو۔ فصلوں کی مناسب سالانہ ترتیب بھی گندم کی جڑی بوٹیوں پر قابو پانے میں معاون ہو سکتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے کیمیائی زہروں کا استعمال ایک نہایت موثر طریقہ ہے۔ کچھ جڑی بوٹی مار زہریں صرف نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرتی ہیں اور کچھ زہریں ایسی بھی ہیں جو دونوں طرح کی جڑی بوٹیوں کو تلف کرتی ہیں لہٰذا محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے دوران کاشتکاروں کو محکمہ زراعت پنجاب کی جانب سے چند احتیاطیں تجویز کی جاتی ہیں جس کے مطابق کاشتکار چوڑے اور نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لیے

مخصوص جڑی بوٹی مارزہریں استعمال کریں۔محلول کی تیاری کے وقت پانی کی مقدار کا خاص خیال رکھیں۔ ہمیشہ جڑی بوٹی مار نوزل (ٹی جیٹ یا فلیٹ فین) استعمال کریں۔سپرے سے پہلے مشین کی کیلیبریشن ضرور کریں یعنی پانی کی مقدار کا تعین کریں۔سپرے کے لیے صاف پانی استعمال کریں کھالے کا پانی استعمال نہ کریں ۔ریتلی اور کلراٹھی زمینوں میں جڑی بوٹی مارزہروں کے سپرے سے اجتناب کریں۔سپرے کے دوران نوزل کو 50 سینٹی میٹراوپر گھٹنے کی بلندی پر رکھیں۔پانی کی مقدار 100 سے 120 لٹر فی ایکڑ رکھیں۔گندم کی فصل پر جڑی بوٹیوں کے خلاف دو پہر کے وقت کیا گیا سپرے زیادہ موثر ہے۔دھند میں جڑی بوٹی مارزہر کے سپرے سے گریز کریں۔جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے اُن کی عمر کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔بہترین وقت وہ ہے جب جڑی بوٹی نے 2 سے 3 پتے نکال لیے ہوں۔ سپرے کے دوران کسی جگہ پر دوہری سپرے نہ کریں اور نہ ہی کوئی جگہ خالی رہنے دیں۔سپرے کے بعد جڑی بوٹیاں جانوروں کو بطور چارہ نہ کھلائیں۔گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کو بروقت تلف کر کے ہم گندم کی فی ایکڑ اچھی پیداوار حاصل کر سکتے ہیں جس سے بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضرورت کو مستقل بنیادوں پر یقینی بنا کر فوڈ سیکیورٹی کا حصول ممکن ہے۔

☆☆☆